بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتویٰ

سوال : کیا نظر بد سے بچنے کیلئے اللہ کے رسول ﷺ سے کوی دعاء ثابت ہے ؟

جواب : نبی مکرم ﷺ سے آفات ومصایٔب کوٹالنے والی بہت سی دعایٔں ثابت ہیں آپ نے نظر بد سے بچنے کیلئے بھی کیٔ دعایٔں سکھلایٔ ہیں۔

عبداللہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ عامر بن ربعیؓ اور سھل بن حنیفؓ غسل کے ارادے سے نکلے دونوں پردہ تلاش کر رھے تھے عامر رضی اللہ عنہ نے اونی جبہ جب اتارا تو سہل کی نظر پڑی تو انھیں نظر لگ گیٔ وہ پانی میں غسل کے لیۓ اُترے سہل کہتے ہیں میں نے پانی میں اس کی زوردار آواز سنی تو میں اسکے پاس آیا اور تین بار اسے آواز دی تو اس نے مجھے جواب نہ دیا میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور انھیں اسکی خبر دی آپ تشریف لایۓ بل آخر آپ نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھکر یہ دعاء کی(**اللهم أذهب عنه حرها ، بردها ووصبها**)"اے اللہ اس سے اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی بیماری دور کردے" پھر آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کویٔ شخص اپنے بھایٔ یا اپنے نفس یا اپنے مال میں ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند لگے تو اس کیلیۓ برکت دعا کردے اس لیۓ کہ نظر لگنا بلاشبہ حق ہے۰(مسند احمد:۳/ ۴۴۷

ابن ماجۃ: حدیث ۳۵۰۹ میں یہ بھی مذکور ہے کہ آپ نے پانی منگوا کر عامر بن ربیعہؓ کو حکم دیا کہ وہ اس سے وضو کرے تو وہ اپنا چہرہ کہنیوں تک دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور اپنے تہبند کے اندر کا بدن دھویا پھر آپ نے وہ پانی سہل پر ڈالنے کا حکم دیا۔

۲ عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ **حسن وحسین رضی اللہ عنہما** کو ان کلمات سے پناہ دیتے تھے۔

أعوذ بكلمات الله التامة من كل شيطان و هامة و من كل عين لامة (بخاری کتاب الطب: باب ماعوذ بہ النبی ﷺ وماعوذ بہ)

﴿ماخوذ: تجدیدِ ایمان از ڈاکٹر شفیق الرحمٰن حفظہ للہ﴾